مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

وزارت تعلیم، حکومت ہند کے تحت ایک مرکزی یونیورسٹی

NAAC کے ذریعے A+ گریڈ منظور شدہ ادارہ

شعبہ نظم ونسق عامہ کے زیراہتمام

دوروزہ قومی سیمینار

بعنوان

ہندوستان میں نظم ونسق عامہ اور ترقی کی حرکیات

6-7 فروری، 2024

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ایک مرکزی یونیورسٹی ہے جسے NAAC کے ذریعے A+ گریڈ کے ساتھ تسلیم کیا گیا ہے۔ یہ یونیورسٹی 1998 میں پارلیمنٹ کے ایک ایکٹ کے ذریعے اردو زبان کو فروغ اور ترقی دینے اور اردو میڈیم میں روایتی و فاصلاتی طریقوں سے پیشہ ورانہ اور تکنیکی تعلیم فراہم کرنے کے لیے قائم کی گئی ہے۔ ہندوستان کی 11 ریاستوں میں پھیلی ہوئی یہ یونیورسٹی سات اسکولوں، 19 شعبہ جات کے ذریعے پی ایچ ڈی تک کے 95 پروگراموں میں تعلیم فراہم کرتی ہے۔ یونیورسٹی کا ہیڈ کوارٹر حیدرآباد میں گچی بوولی کے مرکزی مقام پر 200 ایکڑ رقبے میں پھیلا ہوا ہے۔ یونیورسٹی تعلیمی اور تحقیقی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے بہترین تعلیمی انفراسٹرکچر فراہم کرتی ہے۔

شعبہ نظم ونسق عامہ

یونیورسٹی کا شعبہ نظم ونسق عامہ سال 2006 میں قائم کیا گیا تھا۔ موجودہ وقت میں یہ شعبہ نظم ونسق عامہ میں بی اے، ایم اے اور پی ایچ ڈی پروگراموں میں تعلیمی اور تحقیقی خدمات فراہم کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ، سال 2022 میں لیگل اسٹڈیز میں ایم اے پروگرام کی شروعات بھی کی گئی ہے۔ شعبہ نظم ونسق عامہ میں سماجی علوم اور تحقیق کے بھرپور تجربے کے ساتھ اہل اور پُرعزم اساتذہ بے لوث خدمات انجام دے رہے ہیں۔ شعبہ اپنے تحقیقی فرائض میں سرگرم عمل ہے اور متعدد ریسرچ اسکالرز کو انتظامی نظریہ، ہندوستانی نظم ونسق، عوامی پالیسی، مقامی حکومت، سماجی اور فلاحی نظم ونسق، ای گورننس، بہتر حکمرانی، بچوں کے حقوق، خواتین کے حقوق، اقلیتی حقوق، این جی او اور آفاتی انتظامیہ جیسے مضامین میں ایم فل اور پی ایچ ڈی کی ڈگریاں ایوارڈ کی جا چکی ہیں۔

قومی سیمینار: ہندوستان میں نظم ونسق عامہ اور ترقی کی حرکیات

آزادی کے بعد سے ہندوستان نے خود کو غربت اور کمزور معاشی حالات کی گرفت سے آزاد کر کے دنیا کی ابھرتی ہوئی معیشت میں تبدیل کرنے کے لیے بامعنی اقدامات کیے ہیں اور اس تبدیلی میں نظم ونسق عامہ نے ایک اہم کردار ادا کیا ہے۔ اپنی بڑی آبادی کی ذمہ داری کے ساتھ ہندوستان کے سامنے متعدد چیلنجز ہیں جیسے غربت کا خاتمہ، زراعت اور صنعت کی ترقی، صحت اور تعلیمی ڈھانچہ کی تعمیر، سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی، سماج کے پسماندہ طبقات کی ترقی اور مساوی انصاف کو یقینی بنانا وغیرہ۔

عوام الناس کے حالات بہتر بنانے کے لیے اور خود کو ایک خود کفیل ملک میں تبدیل کرنے کے لیے ہندوستان مختلف پالیسیوں کی شروعات کر رہا ہے اور اس سمت میں مسلسل اصلاحات پر غور کر رہا ہے۔ سماجی انصاف، پائیدار ترقی اور دیگر ترقیاتی جہتوں پر غور کرتے ہوئے یہ دلیل دی جا سکتی ہے کہ ملک کی مجموعی ترقی کے لیے ابھی بہت کام کرنا باقی ہے۔

ہندوستان کو غربت، ناخواندگی اور بیماریوں سے نجات دلانے اور مساوی انصاف اور پائیدار ترقی کو یقینی بنانے کا کام ابھی پوری طرح سے مکمل نہیں ہوا ہے۔ ہندوستان کے کئی علاقے ایسے ہیں جو ترقی کے بہت سے پیمانوں میں اب بھی پیچھے ہیں۔

ان وسیع سماجی تبدیلیوں کو منصوبہ بند اور منظم طریقے سے نافذ کرنے کی ذمہ داری نظم ونسق عامہ پر عائد ہوتی ہے۔ نظم ونسق عامہ کی ناکامی ملک کی ترقی و بہبود میں ایک بڑی رکاوٹ بن سکتی ہے۔اس تناظر میں ہم دیکھتے ہیں کہ نظم ونسق عامہ نے نہ صرف ملک کی گورننس میں اہم کردار ادا کیا ہے، بلکہ یہ ملک میں سماجی تبدیلی اور ترقی کا بہترین آلہ بھی ثابت ہوا ہے۔ نظم ونسق عامہ حکومت کی تمام پالیسیوں کو زمینی سطح پر نافذ کرنے کے لیے ذمہ دار ہوتا ہے۔ ہندوستان میں یہ سماجی، سیاسی، معاشی اور ثقافتی ترقی کی ایک پُرزور طاقت کی شکل میں اُبھرا ہے۔ ملک میں حکومتیں بدلتی رہتی ہیں لیکن نظم ونسق عامہ کی مشینری سماج میں استحکامت کا سبب بنی رہتی ہے۔

چنانچہ آزادی کے 75 ویں سال میں یہ لازم ہو جاتا ہے کہ ترقی کی حرکیات کا از سر نو جائزہ لیا جائے اور آئندہ 25 برسوں میں ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے میں نظم ونسق عامہ کے کردار پر بحث کی جائے اور ترقی کے نئے نمونوں اور طریقوں کا جائزہ لیا جائے۔ ہندوستان میں نظم ونسق عامہ اور ترقی کی حرکیات پر مبنی یہ دو روزہ قومی سیمینار محققین و ماہرین کو تبادلۂ خیال اور تعمیری تجاویز کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔

قومی سیمینار کے مقاصد

- ہندوستان میں نظم ونسق عامہ کی نوعیت اور حرکیات کا جائزہ لینا۔
- انتظامی ماڈلز کے ارتقاء کا تنقیدی تجزیہ کرنا۔
- ترقیاتی ماڈلز میں تسلسل اور تبدیلی کا جائزہ لینا۔
- ترقیاتی نظم ونسق میں دفتر شاہی کے کردار کا جائزہ لینا۔
- ہندوستان کی ترقی کے حوالے سے انتظامی اصلاحات کا تنقیدی تجزیہ کرنا۔
- عالمگیریت اور ایل پی جی پالیسی کے حوالے سے نظم ونسق عامہ کے بدلتے ہوئے کردار کو واضح کرنا۔
- سماجی و اقتصادی ترقی اور سماجی انصاف کو یقینی بنانے میں نظم ونسق عامہ کے اثرات کا تنقیدی تجزیہ کرنا۔
- پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول میں نظم ونسق عامہ کے کردار کا جائزہ لینا۔
- ویژن 2047 کے لیے نئے منصوبوں اور حکمت عملیوں کو تیار کرنے میں نظم ونسق عامہ کے کردار کا جائزہ لینا۔

قومی سیمینار کے ذیلی موضوعات

- ہندوستانی نظم ونسق کا ارتقاء۔
- ہندوستان کے ترقیاتی ماڈل میں تسلسل اور تبدیلی۔
- ہندوستان میں ترقیاتی نظم ونسق میں بنیادی تبدیلی۔
- عوامی پالیسی میں نظم ونسق عامہ کا کردار۔
- سماجی و اقتصادی ترقی میں نظم ونسق عامہ کا کردار۔

- ہندوستان کو خود کفیل ملک بنانے میں سول سروسز کا رول۔
- این جی او اور سول سوسائٹی کے ساتھ نظم و نسق عامہ کا تعلق۔
- شمولیاتی ترقی اور سماجی انصاف میں نظم و نسق عامہ کا کردار۔
- نظم و نسق عامہ اور انسانی حقوق۔
- فلاحی نظم و نسق اور ترقی کی حرکیات۔
- ترقی کے لیے ای گورننس اور گڈ گورننس کی اہمیت۔
- نظم و نسق عامہ اور پائیدار ترقی کے اہداف۔
- ہندوستان کے وژن 2047 میں نظم و نسق عامہ کا کردار۔

مندرجہ بالا ذیلی موضوعات کے علاوہ محققین سیمینار کے مرکزی موضوع سے متعلق کسی بھی دوسرے موضوع پر اصل تحقیقی مقالے دے سکتے ہیں۔

قومی سیمینار کے نتائج اور کارروائی کی اشاعت

- سیمینار میں ہونے والے مباحث ترقی میں نظم و نسق عامہ کے کردار کے بارے میں بصیرت فراہم کریں گے اور ہندوستان کی ترقی اور اس کے ویژن 2047 کے لیے نئے خیالات، تصورات اور حکمت عملیوں کی راہ روشن کریں گے۔ یہ مباحث ایک سیمینار رپورٹ کی شکل میں شائع کیے جائیں گے۔
- سیمینار کی تھیم پر پیش کیے گئے معیاری مقالات کو منتخب کر کے ان کو کتابی شکل میں کسی معروف ناشر کے تعاون سے شائع کیا جائے گا۔ معیاری مقالات پر مشتمل یہ کتاب مستقبل میں اسکالروں، طلباء اور پالیسی سازوں کے لیے ان کی تحقیقی فرائض میں مفید ثابت ہوگی۔

رہائش

5 فروری کی تیسری پہر سے 8 فروری 2024 کی صبح تک بیرونی شرکاء کے لیے یونیورسٹی کیمپس میں محدود رہائش دستیاب ہے۔

مہمان نوازی

سیمینار کے منتظمین کی طرف سے رہائش اور کھانا فراہم کیا جائے گا۔ شرکاء سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے دیگر اضافی اخراجات کا خیال خود رکھیں گے۔

رجسٹریشن فیس

سیمینار کے لیے کوئی رجسٹریشن فیس نہیں ہوگی۔

سفر کے اخراجات

شرکاء کو کوئی TA/DA نہیں دیا جائے گا۔ برائے مہربانی سفر کے اخراجات کا اپنے طور پر انتظام کریں۔

مقالات کی طلبی

شرکاء کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ قومی سیمینار کے لیے اصل، غیر مطبوعہ اور اچھی طرح سے تحقیق شدہ مقالے پیش کریں۔

شرکاء اپنے مقالے انگریزی یا اردو میں جمع کرا سکتے ہیں۔

- اپنے مقالے کی تلخیص 21 جنوری 2024 تک بھیجیں۔ یہ تلخیص 300 سے 500 الفاظ پر مبنی ہونی چاہیے۔
- مکمل مقالہ 4000 سے 6000 الفاظ پر مبنی ہونا چاہیے۔ مقالہ A4 سائز پیپر پر ٹائپ ہونا چاہیے۔ انگریزی کے لیے MS Word میں Times New Roman (12pt) فانٹ کا استعمال کریں۔ اردو مقالے کے لیے MS Word میں Jameel Noori Nastaleeq (14pt) فانٹ کا استعمال کریں۔
- اپنے مقالے ای-میل: dopanationalseminar24@gmail.com پر ارسال کریں۔

سیمینار میں اندراج کے لیے ویب لنک اور QR کوڈ

https://bit.ly/seminar_manuu

یہاں اسکین کریں

اہم تاریخیں

تلخیص موصول ہونے کی آخری تاریخ	:	21 جنوری، 2024
تلخیصوں کی منظوری کی اطلاع	:	24 جنوری، 2024
مکمل مقالہ موصول ہونے کی آخری تاریخ	:	1 فروری، 2024
سیمینار کی تاریخ	:	6 سے 7 فروری، 2024

انتظامی کمیٹی

سرپرست اعلیٰ

پروفیسر سید عین الحسن

شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (مآنو)

سرپرست

پروفیسر فریدہ صدیقی

ڈین، اسکول آف آرٹز اینڈ سوشل سائنسز، مآنو

سیمینار کنوینر

ڈاکٹر سید نجی اللہ

صدر، شعبہ نظم و نسق عامہ، مآنو۔

سیمینار کوآرڈینیٹر

ڈاکٹر احمد رضا

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ نظم و نسق عامہ، مآنو۔

ممبران

پروفیسر کنیز زہرا پروفیسر، شعبہ نظم و نسق عامہ، مآنو۔

ڈاکٹر عبدالقیوم اسوشیئٹ پروفیسر، شعبہ نظم و نسق عامہ، مآنو۔

جناب جنید خان اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ نظم و نسق عامہ، مآنو۔

ڈاکٹر نوید اشرفی اسسٹنٹ پروفیسر (کانٹریکچوئل)، ڈی ڈی ای مآنو۔

پروفیسر تبریز احمد پروفیسر، لیگل اسٹڈیز، مآنو۔

ڈاکٹر اشتیاق احمد اسسٹنٹ پروفیسر، نظامت فاصلاتی تعلیم، مآنو۔

ڈاکٹر سدھانشو چندر اسسٹنٹ پروفیسر، لیگل اسٹڈیز، مآنو۔

جناب محمد تابش گیسٹ فیکلٹی، لیگل اسٹڈیز، مآنو۔

رابطہ کریں

ڈاکٹر احمد رضا، (سیمینار کوآرڈینیٹر) اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ نظم و نسق عامہ، مآنو۔ موبائل: 9873770067